

شام میں اہل سنت کی نسل کشی

کنونشن سے دیگر علماء نے خطاب کرتے ہوئے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی حمایت کا یقین دلایا۔ ان میں مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا لیاقت بلوچ، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا فضل الرحمن خلیل، مولانا اویس نورانی شامل ہیں۔ آخر میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر نے اپنے صدارتی خطاب میں اپنے موقف کا اظہار کیا اور کہا کہ حرمین شریفین کی حفاظت اولین ذمہ داری ہے۔ اور ہم اصولی، قانونی اور ایمانی قوت کے ساتھ یہ مقدمہ پیش کر رہے ہیں۔ وہ شریعت پرست عناصر جو عالم اسلام میں حالات خراب کر رہے ہیں۔ اب وہ مسلمانوں کے غیض و غضب سے نہیں بچ سکیں گے۔ انہوں نے سعودی عرب، بحرین کو اپنی حمایت کا یقین دلایا۔ نیز فلسطین اور کشمیر کی آزادی کی تحریکوں کی مکمل حمایت کی۔ انہوں نے نومبر میں آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس کے انعقاد کا بھی اعلان کیا۔

شام میں اہل سنت کی نسل کشی اور عالم اسلام!

شام میں جاری خانہ جنگی میں اب تک لاکھوں مرد و زن قتل ہو چکے ہیں۔ اور اربوں کی املاک تباہ و برباد ہو گئی ہے۔ خاص کر سب سے زیادہ نقصان اہل سنت مسلمانوں کا ہوا ہے۔ ان کے بڑے شہر حلب، حمص اور اوملب کو نیست نابود کر دیا گیا۔ اور اس کا کریناک پہلو یہ ہے کہ روس نے کارپٹ بمباری کر کے ہزاروں افراد جن میں خواتین اور بچوں کی بہت بڑی تعداد قتل کیا۔ اور اس تباہی اور بربادی میں پیش پیش ایران ہے۔ اور اس نے اب اپنے ہوائی اڈے بھی روس کو دے دیے ہیں۔ تاکہ وہ مزید بمباری کر سکے۔ اور بچے کچے اہل سنت مسلمانوں کا قتل عام کر دے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ بد قسمتی سمجھئے کہ پاکستان میں ذرائع ابلاغ ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے جن کا آقا و دولت ہے۔ مال و دولت کے لالچ میں یہ لوگ اپنی ماں بہن کو ننگا دیکھتے ہیں۔ شام کے مظلوم مسلمانوں کی خبر ان کے لیے کیا حیثیت رکھتی ہے۔ مقام افسوس ہے کہ اس ظلم کے خلاف کسی جگہ کوئی آواز نہیں اٹھ رہی۔ اور نہ ہی کوئی ظالم کا ہاتھ روکنے والا ہے۔ کس بے دردی سے عوام کی رہائش گاہوں، سکولز اور ہسپتالوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر جو تصاویر اپ لوڈ ہو رہی ہیں۔ کوئی بھی صاحب انہیں دیکھ نہیں سکتا۔ خاص کر معصوم بچوں کی کٹی پھٹی لاشیں آدھے دھڑے یا رو مدگار اور بے کفن لاشوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لیکن مجال ہے کہ کبھی کسی حکومت نے مذمتی بیان بھی جاری کیا۔ اور اس ظلم کے خلاف آواز بلند کی ہو۔ یا مظلوموں کی مدد کی پیشکش کی ہو۔ اقوام متحدہ امریکی لونڈی کا کردار ادا کر رہا ہے۔

اور روس ایران شام کھ جوڑ پر خاموش تماشا کی بنا ہوا ہے۔ اور اس قدر خاموشی کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ ان تینوں ممالک کے منہ کو مظلوم مسلمانوں کا خون لگا ہوا ہے۔ اور روس تو اپنی بربادی اور تباہی کا بدلہ لے رہا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ افغانستان سے شرمناک شکست کے بعد وہ کہیں منہ دیکھانے کے قابل نہیں ہے۔ اور اب اسے موقع ملا ہے۔ لہذا وہ انتقام کی آگ میں اندھا ہو گیا ہے۔ اور اندھا دھند بمباری کر رہا ہے۔ ایران جو ہمیشہ سنی مسلمانوں کا دشمن رہا ہے۔ اور وہ بھی قتل و غارت میں بھرپور شریک ہے۔ اور لاکھوں مسلمانوں کے قتل پر بھی اس کی تسلی نہیں ہوئی۔ لہذا اب اپنے ہوائی اڈے روس کو دے دیئے ہیں۔ اپنے تازہ بیان میں یہ بھی کیا ہے کہ یہ بین الاقوامی قوانین کے خلاف نہیں۔ خطے میں اپنی اجارہ داری قائم کرنے کے لیے آگ اور خون کا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ وہ الگ بات ہے کہ ایران نے نوشتہ دیوار نہیں پڑھا۔ وہ کبھی بھی اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہ ہوگا۔ وہ جو چاہے کرے ناکامی و ناکامی اس کا مقدر ہے۔ شام صحیح العقیدہ مسلمانوں کا مرکز ہے۔ اور رہے گا۔ یہاں باطل عقائد اور یہود و نصاریٰ کے گماشتوں کی کبھی بھی حکومت نہیں رہے گی۔ اگرچہ قریبی طور پر یہ آزمائش آئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دیگر مسلمانوں کو آزار ہے ہیں۔ یہ دن بدلتے رہیں گے۔ فرمایا ”ان یمسککم قرح فقد مس القوم قرح مثله وتلك الايام نداولها بين الناس وليعلم الله الذين امنوا ويتخذ منكم شهداء والله لا يحب الظالمين“ ہمیں امید ہے کہ اور بہت جلد یہ دن تبدیل ہو جائیں۔ اس لیے کہ ظلم پر مبنی حکومت کبھی قائم نہیں رہ سکتی۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔ ”ان الله يقيم الدولة العادلة وان كانت كافرة ولا يقيم الدولة الظالمة وان كانت مسلمة“ عدل و انصاف کرنے والی حکومت قائم رہے گی۔ اگرچہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔ اور عدل و انصاف ظلم و زیادتی کرنے والی حکومت کبھی قائم نہیں رہ سکتی خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔ شام میں قائم بشار الاسد کی حکومت ظالم بھی ہے اور غیر مسلم بھی! اس لیے اس کا جانا یقینی ہے۔ صبح گیا یا شام گیا۔ اس کے حلیف کتنے بڑے کیوں نہ ہو۔ ان کی رسوائی اور ذلت آمیز شکست یقینی ہے۔ ان شاء اللہ۔ روس پہلے افغانستان سے دھنکا رہا گیا۔ اور ٹکڑے ٹکڑے ہوئے۔ آج تک اپنے زخم چاٹ رہا ہے۔ اب کی بار اس سے بھی زیادہ ذلیل و خوار ہوگا۔ اور اس کا اپنا نام و نشان مٹ جائے گا۔ ”والله غالب على امره ولكن اكثر الناس لا يعلمون“ شام مبارک سرزمین ہے۔ یہ صرف ان لوگوں کے لیے جو اہل توحید ہیں۔ اور صحیح العقیدہ ہیں۔ مشرک اور بدعتیوں

کے لیے اس میں کوئی جگہ نہیں۔ شام کے فضائل میں متعدد احادیث موجود ہیں۔ جن میں چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا ”اذا افسد اهل الشام فلا خير منكم لا تزال طائفة من امتي منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة“ صاحب الترمذی اور امام بخاری فرماتے ہیں وہ اہل الحدیث ہے۔ دوسری روایت میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ ”انسی رايت الملائكة في المنام أخذوا عمود الكتاب فعمدوا به الى الشام فاذا وقعت الفتن فان الايمان بالشام“ اگر فتنے کے دور میں ایمان شام میں ہوگا۔ تو جان لینا چاہیے کہ وہ ہی ایمان سے مالا مال ہیں۔ جن پر آج روس اور اس کے حواری بم برسا رہے ہیں۔ یعنی ایران اور خود بشار الاسد۔ ظاہر بات ہے روس تو بلاشبہ کافر اور بے ایمان ہے۔ اس لیے تو وہ اہل ایمان کو قتل کر رہا ہے۔ تو وہ لوگ کیسے مسلمان ہونگے۔ جو خود روس کو نہ صرف رغبت دیتے ہیں۔ بلکہ اپنے ہوائی اڈے بھی دے رہے ہیں۔ اسی طرح حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے۔ فرمایا ”قال قال رسول الله ﷺ يومنا ونحن عنده طوبى للشام ان ملائكة الرحمن باسطوا اجنتحها عليه“

ہم ان تمام مسلمانوں کو بالعموم اور اسلامی حکومتوں سے بالخصوص گزارش کریں گے۔ کہ وہ شام کی موجودہ صورت پر فوراً ایکشن لیں۔ اور مظلوموں کی مدد کریں۔ اور ظالم کا ہاتھ روکیں۔ تباہ حال شام کے لیے کردار ادا کریں۔ طاغوت اور ظالموں کو شام سے نکالیں۔ اس ضمن میں اسلامی سربراہی کا نفرنس کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ یہ غیر معمولی مسئلہ ہے۔ لاکھوں لوگ پہلے ہی قتل ہو چکے ہیں۔ اور دن بدن اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہم یہاں ایرانی حکومت سے بھی اپیل کریں گے کہ وہ محض تعصب کی بنیاد پر اس قدر ظلم نہ کرے۔ بلکہ اسے اس ظلم و زیادتی سے فوراً الگ ہو جانا چاہیے۔ بلکہ بہتر ہے کہ کوئی مصالحتی کردار ادا کرے۔ تاکہ قتل و غارت کا سلسلہ بند ہو سکے۔ اور اہل شام پرسکون، امن و سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ وہ شامی حضرات و خواتین جو لاکھوں کی تعداد میں ہجرت کر کے یورپ کے مختلف ممالک پہنچ چکے ہیں۔ انہیں بھی واپس لانا چاہیے۔

امید ہے ہماری معروضات پر ٹھنڈے دل سے غور ہوگا۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں نئے تعلیمی سال کا پروقار آغاز

تمام احباب کو یہ بات معلوم ہے کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کو پاکستان میں مرکزی دارالعلوم